سوال

(392) بیع مرابحہ کی ایک صورت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعضے لوگ سرکاری رسالے کے گھوڑوں کا دانا اور سواروں کے کھانے کا سامان آٹے دال وغیرہ کا انتظام کرتے ہیں اور نقد پیسے کی ضرورت ہوتی ہے تو وہ بھی ان کو دیتے ہیں اور سرکار سے مقرر کیا ہوا ہے کہ بازار کے نرخ سے مال کا پسہ ہم لیں گے اور مال تولنے والے اور منشی لکھنے والے وغیرہ ان سب کی تنخواہ اپنے پاس سے دیں گے اور رسالہ تک مال اپنی بوریوں میں بھر کر اور کرایہ دے کر ہم پہنچائیں گے اور عوض اس مختانہ کے جو بازار کے نرخ سے مال کا روپیہ اور جو نقد دیا گیا ہے کل رو پیوں پر فی روپیہ دو پیسے لیں گے صورت مسئولہ میں یہ دو پیسے فی روپیہ عوض اس مختانہ کے مقرر کر کے لینا جائز ہے یا نہیں اور یہ بھی واضح رہے کہ مال کا پسہ جلدی مل جائے تو بھی دو پیسے فی روپیہ ملتے ہیں اور اگر چار پانچ ماہ سے یا زیادہ عرصہ سے ملے تو بھی اسی قدر ملتے ہیں؟ السائل محمد عثمان از جودھپور۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئولہ میں یہ دو پیسے فی روپیہ عوض اس مختانہ کے مقرر کر کے لینا جائز ہے اس لیے کہ صورت مسئولہ مرابحہ کی صورت ہے اور مرابحہ کی صورت جائز ہے ہاں صورت مسئولہ کا اس قدر حصہ کہ سواروں کو نقد دے کر اس میں بھی دو پیسے مقرر کر کے لینا یہ جائز نہیں اس لیے کہ یہ ربا (سود) ہے اور ربا حرام ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب البیوع، صفحہ: 608

محدث فتویٰ